سوال

(178)بہتے ہوئے پانی میں گندگی گر جانے کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر کسی پانی میں نجاست ، گندگی وغیرہ ہو اور وہ پانی بہہ کر چند کلومیٹر آگے جاتا ہے ۔ پھر کیا اس نجاست یا گندگی والے پانی کو بندہ استعمال کر سکتا ہے حالانکہ نہ تو اس پانی کا رنگ تبدیل ہوا نہ کوئی بو نہ ذائقہ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث قُلَّتَيْنِ اور حدیث اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْئٌ کی روشنی میں پانی دیکھ کر فیصلہ فرمالیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کیا ہم بضاعہ کے کنویں سے وضو کر سکتے ہیں یہ ایسا کنواں ہے جس میں بدبودار اشیاء پھینکی جاتی ہیں ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ۔ (سنن أبي داود، الطهارة، باب ما جاء في بئر بضاعة، جامع الترمذي، كتاب الطهارة، باب ما جاء ان الماء لاينجسه شيء)

معلوم ہوا کہ کنویں کا پانی پاک ہے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب پانی کی مقدار قُلَّتَيْنِ (۲۲۷ کلوگرام) ہوتی ہے تو وہ نجاست کو نہیں اُٹھاتا ۔ (رواہ أحمد وأبوداوٗد والترمذی والنسائی والدارمی وابن ماجہ، بحوالہ المشکوٰۃ، کتاب الطہارۃ، باب المیاہ، الفصل الثانی)

یعنی کسی نجاست کے گرنے سے اس کا وصف (رنگ بو یا ذائقہ) تبدیل نہیں ہوتا لیکن اگر اس سے کم مقدار والے ساکن پانی میں نجاست گر جائے تو اس سے وضو یا غسل نہ کرنا چاہیے خواہ اس کا وصف تبدیل ہو یا نہ ہو اور اگر ۲۲۷ کلوگرام سے زائد پانی ہو اور اس کا وصف بدل جائے تو ناپاک ہے ورنہ پاک ہے ۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص